بینک دولت پاکستان

شعبہ نظامِ ادائیگی پالیسی اور معائنہ

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

پی ایس پی اینڈ او ڈی سرکلر نمبر 2 برائے 2025ء   25 جولائی 2025ء

بینک / مائیکرو فنانس بینک / برقی زری ادارے-ای ایم آئیز (ان کا حوالہ زیرِ ضابطہ اداروں کے نام سے ہو گا) کے

صدور / چیف ایگزیکٹو آفیسرز

محترم / محترمہ،

مرچنٹس کے لیے ادائیگیوں میں سہولت

ملک میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کی قبولیت کو فروغ دینے کے لیے، تمام زیرِ ضابطہ ادارے اپنے اسٹورز پر آنے والے یا آن لائن صارفین کو ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولتیں (جیسے QR کوڈ، پوائنٹ آف سیل-POS، ای کامرس گیٹ وے / راست فرد تا مرچنٹ APIs کی تنصیب وغیرہ) فراہم کریں گے۔ اس تناظر میں "مرچنٹ" سے مراد کوئی فرد یا قانونی ادارہ ہے جو کسی کاروباری سرگرمی میں شامل اور اشیا و خدمات کی فروخت کے عوض ادائیگیاں وصول کرتا ہو۔

2۔ اس ضمن میں، تمام زیرِ ضابطہ ادارے اسٹیٹ بینک کے فوری ادائیگی کے نظام 'راست' سے ضروری تکنیکی انضمام یقینی بنائیں گے، اور پی ایس پی اینڈ او ڈی سرکلر نمبر 04 برائے 2023ء میں درج مرچنٹ خدمات فراہم کنندگان (Merchant Service Providers - MSPs) کے لیے طے کردہ تقاضے پورے کریں گے۔

3۔ اپنے مرچنٹس کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ ڈیجیٹل ادائیگیاں قبول کر سکیں، زیرِ ضابطہ اداروں کو منظور شدہ پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (PSOs)، ادائیگی کی سہولت کے فراہم کنندگان (PSPs)، پیمنٹ اسکیموں، مرچنٹ حاصل کرنے والی تھرڈ پارٹیز یا دیگر زیرِ ضابطہ اداروں کے ساتھ شراکت داری کا صوابدیدی اختیار ہو گا۔

4۔ مرچنٹس اکاؤنٹ / والٹ کھولنے کی خاطر، تمام زیرِ ضابطہ اداروں پر یہ لازم ہو گا کہ وہ 'کسٹمر آن بورڈنگ کے مجموعی فریم ورک' مجریہ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 1 برائے 2025ء میں 'اپنے صارف کو جانیں' (KYC) اور صارفین کی ضروری مستعدی (CDD) سے متعلق تقاضوں کو پورا کریں۔

5۔ زیرِ ضابطہ ادارے تمام مرچنٹس کو درج ذیل تین زمروں میں تقسیم اور ان کے لیے مناسب مالی حدود مقرر کریں گے:

(الف) مائیکرو مرچنٹس: وہ مرچنٹس جنہوں نے بطور فرد اکاؤنٹس / والٹس (آسان اکاؤنٹ، ای ایم آئی والٹس اور باقاعدہ اکاؤنٹس) کھولے ہوں، انہیں 'مائیکرو مرچنٹ' تصور کیا جائے گا، جن کی ماہانہ ٹرانزیکشن کی حد اور اکاؤنٹ / والٹ بیلنس کی حد بالترتیب 20 لاکھ روپے (ڈیبٹ اور کریڈٹ کے لیے علیحدہ) اور 30 لاکھ روپے ہوگی۔

(ب) چھوٹے مرچنٹس: وہ مرچنٹس جنہوں نے بطور غیر رجسٹرڈ ادارہ (واحد آجر اور غیر رجسٹرڈ شراکت داری) اکاؤنٹس / والٹس کھولے ہو، 'چھوٹے مرچنٹ' کہلائیں گے۔

(ج) رجسٹرڈ مرچنٹس: وہ مرچنٹس جو متعلقہ اداروں کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں، اور اِسی طریقے سے ان کا قیام عمل میں آیا ہو، 'رجسٹرڈ مرچنٹ' شمار ہوں گے۔

زیرِ ضابطہ ادارے زمرہ 'ب' اور 'ج' یعنی چھوٹے اور رجسٹرڈ مرچنٹس کی فروخت کے حجم اور خاکہ ٔ خطر (risk profile) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میعادی ٹرانزیکشنز اور اکاؤنٹ / والٹ بیلنس کی حدود خود طے کریں گے۔

6۔ اکاؤنٹ / والٹ کھولنے کے موقع پر کاروباری سرگرمیوں میں شامل افراد کے سلسلے میں زیرِ ضابطہ اداروں پر لازم ہوگا کہ وہ ڈیجیٹل ادائیگی قبول کرنے والی کم از کم کوئی ایک سہولت (جیسے QR کوڈ، POS ڈیوائس، ای کامرس چیک آؤٹ / راست فرد تا مرچنٹ APIs کی تنصیب وغیرہ) انہیں مہیا کریں۔ مزید برآں، مرچنٹس کے موجودہ اکاؤنٹ / والٹس کی صورت میں، زیرِ ضابطہ اداروں پر یہ لازم ہوگا کہ وہ 31 اکتوبر 2025ء تک ڈیجیٹل ادائیگی قبول کرنے کی کم از کم ایک سہولت بشمول راست QR کوڈ کی انہیں فراہمی یقینی بنائیں۔

7۔ اگر گذشتہ ایک ماہ کے دوران مرچنٹ کے اکاؤنٹ سے کم از کم ایک ٹرانزیکشن بذریعہ ڈیجیٹل ٹچ پوائنٹ کی گئی ہو تو اسے اسٹیٹ بینک میں "ڈیجیٹل طور پر فعال" (digitally active) رپورٹ کیا جائے گا۔

8۔ زیرِ ضابطہ اداروں کو ضمیمہ الف میں درج دیگر ہدایتوں پر بھی عمل کرنا ہوگا۔

9۔ براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمایئے۔

منسلکہ: ضمیمہ الف

آپ کا مخلص

(قاضی شعیب احمد)

ڈائریکٹر